مراد آباد گھرانہ

Moradabad Gharana (Script)

Duration: 03min 28 sec.

خاندان میں سارنگی، گانا، اس کے بعد طبلہ وبلہ لوگوں نے بجایا ہے۔ لیکن سارنگی اور گانا یہ خاص سکھانے کا کرنے کا یہ رہا ہے۔ ایک زمانے میں سارنگی ہوتی تھی ایک مغزی اور جب یہ ایجاد ہوئی تھی تو اس میں نو تار تھے۔ ہر دور میں کچھ نہ کچھ change ہوتا چلا گیا ہے۔ دوسرے سارنگی نواز آئے انہوں نے اس کی سولہ کر دیں۔ ابھی جو یہ آن کے جو یہ complete ہوئی ہے اس دور میں چھتیس تار ہیں۔ پوری world کے اندر، دنیا کے اندر ایک یہ ایسا ساز ہے کہ یہ ناخن کے نیچے سے نہیں بجتا۔ یہ ناخن کے اوپر سے بجتا ہے۔ سب رنگی سب رنگ سے سورنگی، سورنگی سے سارنگی۔ جہاں تک classical music کا تعلق ہے اس کے لیے آپ جانتے ہی ہیں کہ بڑی ریاضت کی ضرورت ہوتی ہے۔ کئی مہینوں تک اور سال تک ہم نے رات بھر بھی ریاض کیا ہے۔ محلے والے بھی پریشان۔ کسی دن by chance کہ اگر کبھی طبیعت ناساز ہوئی اور نہیں بجایا تو محلے والوں سے صبح پتا چلا، کہ یار کیا بات ہے رات کو آواز ہی نہیں آ رہی تھی سارنگی کی، تو ایسا بھی سننے کو ملا ہے۔

وہ ایک رات کو ہی سناٹا ایک رہتا ہے کہ جس وقت سب سو رہے ہوں اس وقت ایک ایک ساز کی، میں سارنگی بجا رہا ہوں تو سارنگی کی بات کر رہا ہوں تو سارنگی کی ایک ایک نس بولتی ہے۔

سارنگی کی جو کچھ چیزیں ہیں، کچھ تان ہیں یا کچھ جو ہمارے گھرانے میں خاص طور پر کچھ چیزیں ہیں جو گائیکی میں ہیں، گائیکی سے، تو میں کوشش کرتا ہوں نکالنے کی۔ اور لوگ پسند کرتے ہیں اسے۔

ہماری کوشش یہی رہتی ہے کہ جہاں تک ہے اس کو قائم رکھیں۔ اور یہ قائم رہنا چاہیے۔